

&gt;

Title: Need to depute employee from electricity board for electric meter reading instead of contractual staff in Amroha, Uttar Pradesh.

**कुंवर दानिश अली (अमरोहा):** सभापति जी, आपने एक बहुत महत्वपूर्ण मुद्दा उठाने का मुझे यहां मौका दिया है। देश भर में बिजली के बोर्ड्स का प्राइवेटाइजेशन कई जगह हो रहा है। उत्तर प्रदेश में मेरी कांस्टीट्यूएंसी में अमरोहा के अंदर जब से ये कॉरपोरेशन बने और आउटसोर्सिंग शुरू हुई, खास तौर से वहां पुराने मीटर हटाकर नये मीटर लगाये गए हैं। गरीबों के घर तक बिजली पहुंचाने का काम हमने किया है। वहां गरीब से वसूली हो रही है। नये मीटर के नाम पर प्राइवेट वाले फास्ट मीटर लगा रहे हैं। वहां इसकी आउटसोर्सिंग की गई है।

जब हमने ऑफिसर्स को बुलाया कि इतने बिल कैसे आ रहे हैं, लोग हमें रोज आकर कहते हैं, आपको भी कहते होंगे कि साहब बिल बहुत ज्यादा आ रहा है। मीटर रीडिंग के लिए प्राइवेट आदमी जाता है, वह ब्लैकमेलिंग करता है कि तुम्हारा बिल बीस हजार रुपये का आ गया है तो हम इसे घटाकर पांच हजार रुपये करा देंगे, इस तरह से ब्लैकमेलिंग होती है।

मेरी आपके माध्यम से सरकार से मांग है कि ऐसे दिशा निर्देश जारी किए जाएं जिससे मीटर रीडिंग लेने के लिए कोई सरकारी एम्पलाई जाए न कि ठेकेदार का कोई आदमी, जो आम आदमी को ब्लैकमेल करता है।

کنور دانش علی (امروہ): محترم چیرمین صاحب، آپ نے مجھے ایک بہت ہی اہم موضوع پر بولنے کا موقع دیا، اس کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

ملک کے اندر بجلی کو بورڈس کا پرائیویٹائزیشن کئی جگہ ہو رہا ہے۔ اتر پردیش میں میرے پارلیمانی حلقہ امروہ کے اندر جب سے یہ کارپوریشن بنے اور آؤٹ سورسنگ شروع ہوئی، خاص طور سے وہاں پرانے میٹر ہٹ کر نئے میٹر لگائے گئے

ہیں۔ غریبوں کے گھر تک بجلی پہنچانے کا کام ہم نے کیا ہے۔ وہاں غریبوں سے وصولی ہو رہی ہے۔ نئے میٹر کے نام پر پرائیویٹ والے وہاں فاسٹ میٹر لگا رہے ہیں۔ وہاں اس کی آؤٹ سورسنگ کی گئی ہے۔

جب ہم نے افسران کو بلایا کہ اتنے بل کیسے آرہے ہیں، لوگ ہمیں روز آکر کہتے ہیں، آپ کو بھی کہتے ہوں گے کہ صاحب بل بہت زیادہ آ رہا ہے۔ میٹر ریڈنگ کے لئے پرائیویٹ آدمی جاتا ہے، وہاں بلیک میلنگ کرتا ہے کہ تمہارا ب 20 ہزار روپیے کا آ گیا ہے تو ہم اسے گھٹا کر 5 ہزار روپے کرا دیں گے، اس طرح سے بلیک میلنگ ہوتی ہے۔

میری آپ کے ذریعہ سے سرکار سے مانگ ہے کہ ایسے احکامات جاری کئے جائیں کہ جس سے میٹر ریڈنگ لینے کے لئے کوئی سرکار افسر جائے نہ کہ ٹھیکیدار کا کوئی آدمی، جو عام آدمی کو بلیک میل کرتا ہے۔ شکریہ